بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان المبارک کے فضائل ومسائل

(1) ارشاد ربانی ہے کلو واشربو اھنیئابما اسلفتم فی الایام الخالیۃ(سورۃ الحاقۃ 24) تم کھاؤاور پیئو، یہ بدلہ ہے ان ایام کا جو تم نے اللہ تعالی کی عبادت میں گزارے تھے۔ مقصد یہ ہے کہ رمضان میں تم بھوکے پیاسے رہتے تھے، اب تم اس دروازہ میں سے داخل ہوئے ہو، اب تمہیں اللہ کی نعمتیں ملیں گی، لہذا تم ان نعمتوں کو کھاؤاور پیئو(برکات رمضان 30)

(2) حضور پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے، قیامت کے دن اس میں روزہ دار گزریں گے، ان کے سوا کوئی بندہ اس دروازے میں سے نہیں گزر سکتا آواز دی جائے گی کہ روزہ رکھنے والے کہاں ہیں؟ روزہ دار کھڑے ہو جائیں گے، ان کے سوا کوئی اس میں سے داخل نہیں ہو سکے گا اور جب وہ داخل ہو جائیں گے، تو وہ دروازہ بند کر دیا جائیگا(بخاری)

سحری کی فضیلت

(1) حضور پاک ﷺ فرماتے ہیں تسحروافان فی السحور برکۃ سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔(متفق علیہ)

(2) حضور پاک ﷺ فرماتے ہیں: بیشک سحری کھانے والوں پر اللہ پاک رحمت کرتا ہے اور اللہ کے فرشتے دُعا ان کے لیے کرتے ہیں۔(صحیح ابن حبان)

مسائل رمضان المبارک

مسئلہ 1: نیت دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں۔(ہندیۃ 195/1،ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 2: کان میں دوا یا تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے صرف قضا لازم ہے کفارہ نہیں، البتہ غسل کے دوران پانی کان میں چلا جائے تو روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا(المحیط البرہانی 347/3)

مسئلہ 3: انجکشن لگانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، چاہے گوشت میں لگایا جائے یا نس میں، البتہ روزہ کی حالت میں روزے کے اثرات میں تخفیف کے لیے طاقت کا انجکشن لگانا مکروہ ہے، مگر روزہ پھر بھی فاسد نہیں ہوتا۔(بدائع الصنائع 209/2،ط: رشیدیۃ جدید، ایضاً فتاوی محمودیۃ 10/153، احسن الفتاوی 432/4، کتاب المسائل 154/1، وغیرہ)

مسئلہ 4: روزے کی حالت میں گلوکوز(ڈرپ)(Drip)چڑھوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن بلا عذر ایسا نہیں کرنا چاہیئے(کتاب المسائل 154/1، دار العلوم زکریا 290/3، فریدیہ)

مسئلہ 5: روزے دار کا روزے کی حالت میں خون دینے سے روزے پر کوئی فرق نہیں آتا البتہ اگر کمزوری اور ضعف کا خدشہ ہے تو مکروہ ہے۔(ہندیۃ 199/1،ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 6: قے کی بہت سی صورتیں ہیں صرف دو صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

(1) ایک یہ کہ قصداً منہ بھر کر قے کرے۔(2) دوسری صورت یہ ہے کہ بے اختیار منہ بھر کر قے ہوئی پھر قصداً چنے کے برابر یا اس سے زیادہ لوٹائی، ان صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے، بشرطیکہ روزہ یاد ہو، صرف قضا لازم ہے کفارہ نہیں۔(شامی 450/3، 451،ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 7: روزے میں شدید ضرورت کے تحت داڑھ نکلوانا جائز ہے بلا ضرورت داڑھ نکلوانا مکروہ ہے اگر خون یا دوا پیٹ کے اندر چلی جائے اور تھوک پر غالب یا اس کے برابر ہو تو روزہ فاسد ہو جائے گا، صرف قضا لازم ہو گی کفارہ نہیں۔(شامی 396/2)

مسئلہ 8: ایک شخص کو بھول کر کچھ کھاتے پیتے دیکھا تو اس میں تفصیل یہ ہے کہ اگر روزے دار اس قدر کمزور اور لاغر ہے جس کے لئے روزہ پورا کرنا دشوار ہے تو یاد نہ دلانا بہتر ہے البتہ اگر قوی اور طاقتور ہے تو یاد دلانا واجب ہے۔(ہندیۃ 202/1۔ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 9: روزہ کی حالت میں غرغرہ کرنا اور ناک میں زور سے پانی ڈالنا ممنوع ہے اس سے روزے کے ٹوٹ جانے کا قوی اندیشہ ہے۔ اگر روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے تو کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے مگر روزے میں غرغرہ نہ کرے نہ ہی ناک میں اوپر تک پانی چڑھائے۔(ہندیۃ 199/1،ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 10: ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ روزہ کی حالت میں چھیڑ چھاڑ(دل لگی) کر رہا تھا(بغیر جماع) کہ انزال ہو گیا تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو گیا صرف قضا واجب ہے(ہدایہ 217/1)

مسئلہ 11: روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ(Tooth past)استعمال کرنا حلق میں اثرات جانے کے شک کی وجہ سے مکروہ ہے اگر حلق میں ٹوتھ پیسٹ جائے گا تو روزہ فاسد ہو جائے گا، اس لئے روزے کے دوران ٹوتھ پیسٹ استعمال نہ کرے بلکہ صبح صادق سے پہلے پہلے کر لے ٹوتھ پاؤڈر کا بھی یہی حکم ہے(روزے کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا 63، بحوالہ شامی 216/2)

مسئلہ 12: نابالغ بچہ یا نابالغہ بچی سے دس سال کی عمر میں سختی سے ان سے روزہ رکھوایا جائے، معہذا اگر وہ روزہ رکھنے کے بعد توڑ دینگے تو کفارہ نہیں (درمختار مع شامی 107/2)

مسئلہ 13: روزہ کی حالت میں آنکھ میں بہتی ہوئی دوائی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اسی طرح سر کی مالش کروانے سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ (ہندیۃ 104/1، 190)

مسئلہ 14: عیدالفطر کے بعد شوال کے چھ روزے مسلسل اور فاصلے سے رکھنا دونوں طرح صحیح ہے البتہ فاصلے سے رکھنا مستحب ہے۔ (تنویر الابصار مع درمختار 435/2، ط: دار الفکر بیروت)

مسائل اعتکاف

اعتکاف کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی رضاء کیلئے ایک دن کا اعتکاف کرتا ہے تو اللہ پاک اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقوں کو آڑ بنادیں گے، ایک خندق کی مسافت آسمان و زمین کی درمیانی مسافت سے بھی زیادہ چوڑی ہے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی 279/5، رقم الحدیث: 7326)

مسئلہ 15: رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف شہر کے ہر محلہ والوں کے حق میں سنت علی الکفایۃ ہے یعنی ہر محلہ کی مسجد میں ایک آدمی اعتکاف میں بیٹھے ورنہ پورا محلہ تارک سنت ہوگا (شامی)

مسئلہ 16: مسنون اعتکاف کے لیے ضروری ہے کہ بیس (20) رمضان کو غروب آفتاب سے پہلے پہلے مسجد میں داخل ہو جائے اور اعتکاف کی نیت بھی غروب سے پہلے کرے، اگر غروب کے بعد مسجد میں داخل ہوا یا مسجد میں پہلے سے موجود تھا مگر نیت غروب کے بعد کی تو یہ اعتکاف مسنون نہ ہوگا۔ (ہندیہ)

مسئلہ 17: جس طرح مرد کے لیے رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف سنت ہے اسی طرح عورت کے لیے بھی سنت ہے لیکن اس دور فتن میں عورتوں کے لیے مسجد میں اعتکاف کرنا ناجائز ہے گھر میں ایسی جگہ جو نماز کے لیے مخصوص ہو اعتکاف کرلے اور اسی جگہ کھانے، پینے اور لیٹنے کا انتظام کرلے بلا کسی طبعی یا شرعی ضرورت کے اس جگہ سے باہر نکلنے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ (شامی 494/3۔ ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 18: عورت کو اگر دوران اعتکاف حیض یا نفاس شروع ہو گیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا، بعد میں اسی دن کی قضاء روزے کے ساتھ لازم ہوگی، تاہم بہتر یہ ہے کہ پورے عشرے کے اعتکاف کی قضاء روزوں سمیت رمضان کے بعد کسی وقت کرلے۔ (شامی 43/3، 434)

مسئلہ 19: عورت کو اعتکاف میں بیٹھنے کے لیے خاوند کی اجازت ضروری ہے خاوند بیوی کو اعتکاف سے منع بھی کر سکتا ہے لیکن جب ایک بار اجازت دے دی تو اب منع نہیں کر سکتا، دوران اعتکاف بیوی سے دواعی وطی (بغل گیری اور بوسہ دینا) بھی جائز نہیں لیکن اس سے اعتکاف فاسد نہیں ہوگا، البتہ اگر انزال ہو گیا تو اعتکاف فاسد ہو جائے گا (ھندیۃ 211/1، 213)

مسئلہ 20: مسجد میں مقام اعتکاف چادر یا کپڑے وغیرہ سے گھیر کر حجرہ کے مانند بنالینا بہتر اور مستحب ہے نیز مسجد کے اندر معتکف کا حجرہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ (فتح القدیر 305/2، ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 21: اگر معتکف کو احتلام کی صورت پیش آجائے تو اس سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا، تاہم اسے چاہئے کہ فوراً مسجد سے باہر جا کر طہارت حاصل کرلے۔ (بدائع الصنائع 276/2)

مسئلہ 22: معتکف کے لیے حقہ اور سگریٹ مسجد میں بیٹھ کر پینا جائز نہیں اور اس غرض سے باہر جانا بھی جائز نہیں اگر کوئی معتکف ان چیزوں کا عادی ہے تو مدت اعتکاف میں ان چیزوں کو ترک کردے اگر کسی کو شدید تقاضہ ہے تو جب کسی ضرورت کے موقع پر مسجد سے نکلے تو راستہ میں سگریٹ، بیڑی، نسوار استعمال کرلے مگر اس کے بعد جلد ہی منہ کی بو زائل کرلے۔ (مسائل رمضان ص 38، بحوالہ مشکوۃ المصابیح 68، ط: قدیمی)

مسئلہ 23: معتکف کے لیے بقدر ضرورت باتیں کرنا درست ہے بالکل خاموش رہنا بھی جائز ہے جبکہ اسے ثواب اور قربت نہ سمجھے، البتہ بات چیت کی محفل جما کر اس کے لیے بیٹھک کرنا بہر حال مکروہ ہے۔ (رد المحتار مع درمختار 147/2)

مسئلہ 24: اعتکاف مسنون رمضان کی 29، یا 30، تاریخ کی شام شوال کا چاند دکھائی دینے پر پورا ہو جاتا ہے، معتکف چاہے تو اسی وقت مسجد سے گھر چلا جائے۔ (ہندیۃ 211/1، رشیدیہ)

مرتب: امیر زمان رحمانی

رفیق: دار الافتاء جامعۃ اسلامیۃ مدینۃ العلوم ضلع دکی

مدرس: جامعۃ عزیزیۃ تعلیم القرآن چھاؤنی محلہ ضلع دکی، فاضل: جامعہ اسلامیۃ مخزن العلوم شاکاریز ضلع لورالائی بلوچستان)